Message from Mr. Mamnoon Hussain
President of the Islamic Republic of Pakistan

(On the occasion of World Brain Day (22-7-2017))

At a time when every sixth person in the world is getting affected by complex and fatal disease of stroke it is imperative that awareness should be raised among the public to enable them to protect themselves from this disease by adopting preventive measures. All efforts to raise awareness and prevent people from getting affected from such complex diseases are akin to serving the humanity. Similarly other related diseases which cause deaths and paralysis are treatable which can be overcome by adopting preventive measures. Efforts should be made to adopt healthy lifestyle by shunning habits causing this disease like smoking and other such unhealthy activities. Therefore, it is required that not only relevant government departments in cooperation with welfare institutions should undertake all necessary steps to raise awareness among the people but also the scope of efforts to provide maximum facilities for treatment should be expanded. In this regard, the efforts of World Federation of Neurology and World Stroke Organization are commendable.

****

جناب ممنون حسین

صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

کا ورلڈ برین ڈے کے موقع پر پیغام

۲۲؍جولائی ۲۰۱۷ء

اس وقت جب دنیا کا ہر چھٹا شخص فالج جیسے موذی اور پیچیدہ مرض سے متاثر ہو رہا ہے تو ضروری ہو گیا ہے کہ عوام میں اس سے متعلق شعور اجاگر کیا جائے تاکہ وہ احتیاطی تدابیر اختیار کر کے خود کو ان امراض سے محفوظ رکھ سکیں۔ بنی نوع انسان کو پیچیدہ امراض اور ان سے بچاؤ سے آگاہی کی ایسی تمام کاوشیں انسانی خدمت کے زمرے میں آتی ہیں۔ اموات اور معذوری کا سبب بننے والے اس طرح کے بیشتر امراض قابلِ علاج ہیں جن پر احتیاطی تدابیر اختیار کر کے قابو پایا جا سکتا ہے۔ کوشش کی جائے کہ اس مرض کا سبب بننے والی عادات خصوصاً تمباکو نوشی اور اس جیسی دیگر قبیح عادات سے گریز کر کے صحت مند طرزِ زندگی اختیار کیا جائے۔ اس لیے ضروری ہے کہ متعلقہ سرکاری ادارے ملک میں کام کرنے والے فلاحی اداروں کے تعاون سے نہ صرف عوامی آگہی کے لیے تمام ضروری اقدامات کریں بلکہ علاج کی زیادہ سے زیادہ سہولتوں کی فراہمی کے لیے کی جانے والی کاوشوں میں وسعت بھی پیدا کی جائے۔ اس سلسلے میں ورلڈ فیڈریشن آف نیورولوجی اور ورلڈ اسٹروک آرگنائزیشن کی کاوشیں قابلِ قدر ہیں۔

<<<>>>